



Name :> Syed Shoab Shah

Serial No :> 10048

Address :> Karachi Pakistan

Fatwa No :>

Subject :> ZAKAT

Date :> 10/28/2010

Writer :> طلحہ شاہ

Email :>

Asslamo Alaikum:

Omeed hai ap kerhiyat se ho gai, me ap se ye poochna chahta hoo k

1-Agr 7.5 Tola Sona Ho Ya 52.5 Toal Chandi Ho Ya Is Ky Barabar Naqdi Waghera Ho Tau 1 Saal Gurzanay K Bad Es Par Zakat Hotee Hai, Lekin Mai Ne Sona Hai K Aaj K Daur Mai 1 Ya 2 Ya 3 Toly Sona Ho Ya Is K Barab Naqdi Ho To Es Par Bhe Zakat Dena Zaroori Hay "Kiya Ye Sahee Hai,"

2- Kiya Mai Apny Kamray Mai "Room Spray" Khoshbo K Liya Istamal Kar Sakta Ho, Or Kiya is main Alkhal mila hota ha ya nahee. mai ap k jawab ka muntazir hoo. Jazaka Allah.

(۱) السلام علیکم: امید ہے کہ آپ خیریت سے ہو گئے ہیں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر  $7\frac{1}{2}$  تولہ سونا ہو یا  $52\frac{1}{2}$  تولہ چاندی ہو یا اسکے برابر نقدی وغیرہ ہو تو ایک سال اس پر گزرتے بعد زکوٰۃ ہوتی ہے لیکن میں سننا ہے کہ آج کے دور میں ایک یا دو تولہ یا تین تولہ سونا ہو یا اسکے برابر نقدی ہو تو اس پر بھی زکوٰۃ دینا ضروری ہے کیا یہ صحیح ہے؟

(۲) کیا میں اپنے کمرے "روم سپرے" خوشبو کیلئے استعمال کر سکتا ہوں۔ اور کیا اسمیں الکحل ملا ہوتا ہے یا نہیں؟  
الجواب: حامداً ومرصلاً

(۱) اگر کسی کے پاس صرف سونا ہی سونا ہو باقی کچھ نہ ہو تو محض دو یا تین تولہ سونا یا اس ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی البتہ کسی کی ملکیت میں ظہور بہت سونا یا چاندی ہو اور اسکے پاس دیگر اموال زکوٰۃ مثل نقدی یا مال تجارت وغیرہ بھی ہو اور کسی بھی ایک کم مالیت والے نصاب مثلاً چاندی کے نصاب کے برابر ہو جائے یا صرف بقدر نصاب مالیت کی رقم یا مال تجارت ہو تو شرعاً اس پر زکوٰۃ لازم ہو جاتی ہے اور اس میں فقراء و مساکین کا فائدہ اور ان کی حاجت برآری ہے جو کہ ایک مسلمان سے شرعاً مطلوب بھی ہے۔

كما في الدر: (و) يضد (الذهب الى الفضة) وعكسه بما مع الثمنية

(قيمة) الخ. وفي الشامية: وفي البدائع ايضاً ان ما ذكر من وجوب الضد اذ الم

يكن كل واحد منهما تصابياً بان كان اقل فلو كان كل منهما تصابياً تاماً بدون

زيادة لا يجب الضم بل ينبغي ان يؤدي من كل واحد زكاته فلو ضم حتى

يؤدي كله من الذهب او الفضة فلا بأس به الخ. (ج ۲ ص ۳۳)

وفي المبسوط لشمس الدين السرخسي: (قال) وان كان له عشرة

مقابل ذهب ومائة درهم ضم احد هما الى الاخر في تكميل النصاب عند

وعلى قول الشافعي لا يضم احد هما الى الاخر بل يعتبر كمال النصاب

من كل واحد منهما على حدة لانهما جتان مختلفان فلا يضم احدهما

(جاری ہے)

الى الاخر لكيمل النصاب كالسواك وبیان الوصف من حيث الحقيقة غير مشكل  
 ومن حيث المعنى انه لا يجري بينهما ربا الفضل (ولنا) حديث يكبرين عبد الله  
 بن الاشج قال من السنة ان يصنم الذهب الى الفضة لا يجاب الزكاة ومطلق  
 السنة يتصرف الى سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا نعلم اما لان يكمل  
 نصاب احدهما بما يكمل به نصاب الاخر فيكمل نصاب احدهما بالاخر كالسواك  
 مع البيض والنيسابوري من الدنا نير مع الهروي وبيان الوصف ان نصابا  
 كل واحد منهما يكمل بما للتجارة وهذا لا نعلم وان كان جنسين مختلفين صورة  
 ففي حكم الزكاة هما جنس واحد حتى يتفق الواجب فيهما فيقدر بربع  
 الحشر على كل حال الخ - (ج ۲ ص ۱۹۲) -

(۲) اگر اس اسپرے میں الکحل ملا ہو یا میں ہوتی بھی آجکل خوشبوؤں میں ملا یا بجانے والا الکحل عموماً کھور و انگور  
 کے علاوہ مختلف پھولوں، پھلوں، سبزیوں، شیرے اور گندھک وغیرہ سے کشید کیا ہوا ہوتا ہے  
 اور مختلف فنیہ ہوتے کیونکہ اس کے استعمال کی کیفیت اور اس سے اجتناز بہر حال بہتر اور افضل ہوتا ہے اس  
 لیے کوشش کی جائے کہ الکحل ملے ہوئے خوشبو کے علاوہ خوشبو کا استعمال کیا جائے۔

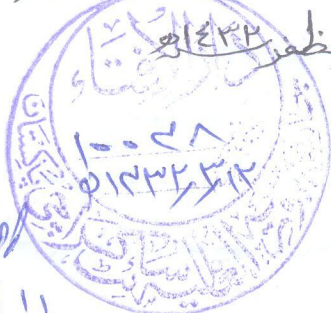
كما في تكملة فتح الملهم: وبهذا يتبين حكم الكحول المسكرة التي عت  
 بها البلوى اليوم فانها تستعمل في كثير من الادوية والخطور والكريات  
 الاخرى فانها ان اتخذت من العنب والتبر فلا سبيل الى حلتها او  
 طهارتها، وان اتخذت من غيرها فالامر فيها سهل على مذهب  
 ابي حنيفة رحمه الله تعالى ولا يحرم استعمالها للتداوي والاعراض  
 مباحة اخرى ما لم يبلغ حد الاسكار لانها لما تستعمل مركبة مع المواد  
 الاخرى ولا يحكم بنجاستها اخذ بقول ابي حنيفة رحمه الله تعالى الخ  
 وان معظم الكحول التي تستعمل اليوم في الادوية والخطور وغيرها لا  
 تتخذ من العنب والتبر انما تتخذ من الحبوب او القشور او البنزول  
 وغيرها كما ذكر في باب بيع الخمر من كتاب البيوع وحينئذ فانها  
 صالحة في الاخذ بقول ابي حنيفة عند عموم البلوى والله سبحانه اعلم  
 (ج ۳ ص ۱۰۱) - والله اعلم بالصواب

محمد طيب عني عنه

دادالافتاء جامعہ خوریدہ کراچی ۱۶

۱۵ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ

عبد اللہ شاکر  
 ۲۲ صفر ۱۴۳۲ھ



۱۶۱۲۱۱

